سوال

(230) عورتوں کا صف بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کی صفوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا علی الاطلاق ان کی پہلی صف بری اور آخری اچھی ہے یا یہ اس صورت میں ہے جب مردوں اور عورتوں کے درمیان پردہ نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مرد عورتوں کے ساتھ ایک ہی جگہ میں نماز ادا کر رہے ہوں تو پھر عورتوں کی آخری صف ان کی پہلی صف سے افضل ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا» (صحیح مسلم، الصلاة، باب تسویة الصفوف... ح: ۴۴۰)

''اور عورتوں کی بہترین صف پچھلی اور بدترین پہلی ہے۔''

یہ اس لیے کہ ان کی آخری صف مردوں سے زیادہ دور اور پہلی صف مردوں سے زیادہ قریب ہوگی۔ اگر عورتوں کے لیے نماز کی مخصوص جگہ ہو جیسا کہ آج کل اکثر مساجد میں ہے تو اس صورت میں مردوں کی طرح ان کی پہلی صف ہی بہتر ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 268

محدث فتویٰ